المقربون
تعلیم و تبلیغ
4

Read & Download

مسنون وضو و غسل طریقہ اور مسائل و اذکار

تالیف

حافظ عبدالوہاب
شیخ الحدیث: جامعہ محمدیہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ
امام وخطیب: مسجد الجامع القدس، گوہد پور، سیالکوٹ

دار المقربون
DARULMUQARRABOON
سعد گرافکس
0323-4162260

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وضو کا مسنون طریقہ:

سب سے پہلے نیت کی جائے، پھر بسم اللہ پڑھی جائے، پھر دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھویا جائے، پھر کلی کی جائے، پھر ناک میں پانی چڑھایا جائے، پھر ناک کو جھاڑا جائے، پھر چہرہ دھویا جائے، پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کو دھویا جائے، پھر سر کا مسح کیا جائے، پھر کانوں کا مسح کیا جائے، پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھولیے جائیں۔(صحیح بخاری:164؛1:سنن نسائی:78)

* ......پورا وضو اچھی طرح مکمل کرنا چاہیے۔(صحیح بخاری:165)
* ......وضو کے اعضاء کو کم از کم ایک مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ دھویا جاسکتا ہے۔(بخاری:157۔159)
* ......وضو کے اعضاء کو تین مرتبہ سے زیادہ دھونا بُرا کام، ظلم اور حد سے بڑھنا ہے۔(سنن نسائی:140)
* ......کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ پانی کا ایک چلو لے کر آدھے سے کلی کریں اور آدھا ناک میں ڈالیں۔(صحیح بخاری:191)
* ......ناک کو بائیں ہاتھ سے جھاڑنا چاہیے۔(سنن نسائی:91)
* ......عام حالات میں ناک میں اچھی طرح سانس کے ذریعے زیادہ پانی چڑھانا چاہیے، لیکن روزے کی حالت میں زیادہ پانی نہیں چڑھانا چاہیے۔(سنن نسائی:87)
* ......داڑھی کا خلال کرنا چاہیے۔(جامع ترمذی:31)
* ......ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا اچھی طرح خلال کرنا چاہیے۔(جامع ترمذی:39)
* ......سر کا مسح کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھوں کو آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لائے، آپ ﷺ نے سر کے اگلے حصے سے آغاز کیا، پھر ان دونوں ہاتھوں کو اپنی گدی تک لے گئے، پھر ان کو لوٹایا یہاں تک کہ وہ اس جگہ پر واپس آگئے جہاں سے شروع کیا تھا۔(صحیح بخاری:185)
* ......سر کے مسح کے لیے نیا پانی لیا جائے گا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے سر مبارک کا مسح نیا پانی لے کر کیا جو ہاتھوں کا بچا ہوا نہیں تھا۔(صحیح مسلم:236۔19)
* ......کان سر میں شامل ہیں، کانوں کے مسح کے لیے نیا پانی نہیں لیا جائے گا، رسول اللہ ﷺ نے کانوں کا مسح اس طرح کیا کہ اپنی شہادت کی انگلیوں کو کانوں میں داخل کیا اور اپنے انگوٹھوں سے کانوں کے باہر والے حصے کا مسح کیا۔(سنن ابوداؤد:135)
* ......گردن کا مسح کرنا محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔
* ......پاؤں کی انگلیوں کا خلال ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے ساتھ کیا جائے گا۔(سنن ابوداؤد:148)

*...... پاؤں دھوتے وقت اس بات کا خوب خیال رکھنا چاہیے کہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے پاؤں دھوتے وقت ایڑیاں تر نہ کرنے والوں کو ڈانٹتے ہوئے فرمایا: ''ان ایڑیوں کے لیے جہنم کی آگ ہے''۔(صحیح بخاری:165)

*...... پیشاب کرنے کے بعد جب وضو کیا جائے، تو وضو کے بعد اپنی شرم گاہ کی جگہ پر چھینٹے مارے جائیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا جب آپ ﷺ پیشاب کرتے، تو وضو کرتے اور اپنی شرم گاہ پر پانی کے چھینٹے مارتے تھے۔(سنن ابوداؤد:166)

*...... وضو کے بعد والی دعاؤں میں سے کوئی دعا وضو کے بعد پڑھ لی جائے گی۔

*...... وضو کے بعد دعا پڑھتے ہوئے شہادت کی اُنگلی سے اشارہ کرنا اور نگاہ آسمان کی طرف کرنا محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

غسل کا مسنون طریقہ:

سب سے پہلے دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین (3) مرتبہ دھویا جائے، پھر بائیں ہاتھ سے اپنی شرم گاہ کو اور جسم کے جس حصہ کو گندگی لگی ہے دھویا جائے، پھر بائیں ہاتھ کو زمین پر اچھی طرح رگڑ کر اس کو دھویا جائے (یا صابن وغیرہ سے دھویا جائے)، پھر وضو کیا جائے جس طرح نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے (صحیح بخاری: 260)، پھر پانی سے اُنگلیوں کو تر کیا جائے اور سر کے بالوں کی جڑوں میں اُنگلیوں سے خلال کیا جائے، یہاں تک کہ سر کی جلد تر ہو جانے کا یقین ہو جائے، پھر سر پر تین (3) مرتبہ پانی بہایا جائے، پھر باقی تمام جسم پر پانی بہایا جائے (صحیح بخاری:272)، پھر آخر میں دونوں پاؤں دھوئے جائیں۔(صحیح بخاری:257)

*...... غسل کے شروع میں مکمل وضو کرنے کی بجائے اگر پاؤں کے علاوہ وضو کر کے غسل شروع کر دیا جائے اور غسل کے بعد پاؤں دھو لیے جائیں تو یہ بھی درست ہے۔(صحیح بخاری:281)

*...... سر پر پانی ڈالتے وقت پہلے دائیں جانب پانی بہایا جائے، پھر بائیں جانب۔(صحیح بخاری:258)

*...... عورتوں کے لیے سر کے بال کھولنا ضروری نہیں، البتہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔(صحیح مسلم:330۔58)

*...... مسنون غسل کے بعد دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں، رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ غسل کے بعد فجر کی دو سنتیں اور نماز پڑھتے، لیکن نیا وضو نہیں کرتے تھے۔(سنن ابوداؤد:250)

*...... اگر دورانِ غسل ننگی شرم گاہ کو ہاتھ لگ جائے تو نیا وضو کرنا ہوگا۔(سنن ابن ماجہ:479)

وضو کے ساتھ مسواک کرنا:

نبی ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کو صاف کرتی اور رب (اللہ رحمٰن) کو خوش کرتی ہے۔(سنن نسائی:5)

*...... ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اپنی اُمت پر مشقت نہ سمجھتا، تو میں ان کو ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔(صحیح ابن خزیمہ:140)

وضو سے پہلے کی دعا:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی نماز نہیں جس کا وضو نہیں اور اس کا وضو نہیں جس نے وضو پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا۔ (سنن ابوداؤد: 101)

*...... بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر وضو کرنا چاہیے: انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم نے وضو کا پانی تلاش کیا تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی کے پاس کچھ پانی ہے؟ (پانی لایا گیا)، تو آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ پانی میں رکھ دیا اور فرمایا: بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر وضو کرو، چنانچہ میں نے آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی نکلتا دیکھا، یہاں تک کہ سب نے وضو کر لیا۔ (انس رضی اللہ عنہ کے شاگرد) ثابت رحمہ اللہ نے کہا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ کے خیال میں وہ کتنے ہوں گے؟ تو انھوں نے فرمایا: تقریباً ستر (70)۔ (سنن نسائی: 78)

*...... وضو کے شروع میں صرف بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا چاہیے یا مکمل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا چاہیے، عام نصوص کو سامنے رکھتے ہوئے مناسب یہی معلوم ہوتا ہے کہ دونوں طرح درست ہے۔

وضو کے بعد کی دعائیں:

1...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح مکمل وضو کرے، پھر یہ دعا پڑھے، تو اس کے لیے جنت کے آٹھ (8) دروازے کھول دیے جائیں گے، وہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔ (صحیح مسلم: 234۔17)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ۔

’’میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں‘‘۔

2...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے وضو کیا، پھر یہ دعا پڑھی، تو اس کے لیے جنت کے آٹھ (8) دروازے کھول دیے جائیں گے، وہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔ (جامع ترمذی: 55)

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

’’میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں‘‘۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: 21)

3...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اچھی طرح وضو کرے، پھر یہ دعا پڑھے، تو اس کے لیے جنت کے آٹھ (8) دروازے کھول دیے جائیں گے، وہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے بہت زیادہ پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے بنادے“۔

4...... نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا، پھر یہ دعا پڑھی، تو یہ ایک کاغذ میں لکھ دی جاتی ہے، پھر اس پر ایک مہر لگادی جاتی ہے، پھر یہ قیامت تک نہیں کھولی جائے گی۔ (السنن الکبریٰ للنسائی:9829)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

”تو پاک ہے اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں“۔

اگر کسی کو وضو کے لیے پانی نہ ملے تو؟ (تیمّم کا طریقہ):

اگر کسی کو پانی نہ ملے یا کسی وجہ سے پانی کے استعمال پر قادر نہ ہو تو اسے پاک مٹی سے تیمم کر لینا چاہیے، یہ وضو اور غسل کی جگہ پر کفایت کر جائے گا، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ... ﴾۔ (سورۃ المائدۃ، 6:5)

”اور اگر تم بیمار ہو، یا کسی سفر پر، یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو، یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو، پھر کوئی پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو، پس اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کر لو“۔

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تیمم کے لیے نبی ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے، پھر ان میں پھونک لگائی، اس کے بعد ان کے ساتھ اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں پر مسح کیا۔ (صحیح بخاری:338) یعنی اُلٹے ہاتھ سے سیدھے ہاتھ پر، سیدھے ہاتھ سے اُلٹے ہاتھ پر مسح کیا، پھر دونوں ہاتھوں سے چہرے کا مسح کیا۔

اگر کسی کو پانی اور مٹی دونوں نہ ملیں تو؟

اگر کسی کو پانی اور مٹی دونوں نہ ملیں تو اس کو ویسے ہی نماز پڑھ لینی چاہیے، کیونکہ اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پانی نہیں ملا تھا، تو انھوں نے ویسے ہی نماز پڑھنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کو بتایا تھا، اس پر آپ ﷺ نے کوئی انکار نہیں کیا تھا۔ (صحیح بخاری:336)

پگڑی، ٹوپی، موزوں، جرابوں اور جوتوں پر مسح کرنا:

ضرورت کے وقت چمڑے اور کپڑے وغیرہ کی جن چیزوں پر مسح کرنا مقصود ہوتا ہے ان کی ہیئت اور صورت وقت، جگہ اور موسم کے لحاظ سے موٹا اور باریک ہونے میں مختلف ہو سکتی ہے، چنانچہ موزوں، جرابوں اور جوتوں پر

مسح کرتے وقت اس بات کا خیال رہے کہ یہ چیزیں وضو کے دوران دھوئے جانے والے پاؤں کے حصے کو ڈھانپتی بھی ہوں اور ان سے انسانی ضرورت بھی پوری ہوتی ہو، ورنہ ان پر مسح کرنا درست نہیں ہوگا۔
ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگی دستہ بھیجا، تو ان لوگوں کو سردی نے آلیا، جب یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے انھیں حکم دیا کہ وہ اپنے سر پر رکھنے والے کپڑوں (پگڑی، ٹوپی) اور پاؤں کو گرم کرنے والی (جرابوں اور موزوں) پر مسح کرلیا کریں۔ (سنن ابوداؤد:146)

*......**موزوں اور سر ڈھانپنے والے کپڑے پگڑی اور ٹوپی پر مسح:** بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں اور سر ڈھانپنے والے کپڑے پر مسح کیا۔ (صحیح مسلم:275۔84)

*......**وضو کی حالت میں پہنے ہوئے موزوں وغیرہ پر مسح ہوسکتا ہے، وضو کے بغیر پہنے ہوئے موزوں پر مسح کرنا درست نہیں:** مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ (آپ وضو کر رہے تھے) میں جھکا تاکہ آپ کے دونوں موزے اُتاروں، تو آپ نے فرمایا: انھیں رہنے دو، میں نے انھیں وضو کرکے پہنا تھا، پھر آپ نے ان پر مسح فرمایا۔ (صحیح بخاری:206)

*......**پگڑی وغیرہ پر مسح کرتے وقت پیشانی پر بھی مسح کرنا چاہیے:** مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں، اپنے سر کے سامنے والے حصہ اور اپنی پگڑی پر مسح کیا۔ (صحیح مسلم:274۔82)

*......**رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوہ حسنہ، جرابوں اور جوتوں پر مسح کرنا:** ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔ (سنن ابن ماجہ:560)

*......**مسح صرف اُوپر والے حصے پر کیا جائے گا:** علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ اگر دین رائے پر مبنی ہوتا تو موزوں کا نیچے والا حصہ اُوپر والے کی بہ نسبت مسح کا زیادہ مستحق ہوتا، مگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے موزوں کے اُوپر ہی مسح کیا کرتے تھے۔ (سنن ابوداؤد:162)

*......**مسح کرنے کی مدت:** شریح بن ہانی رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھنے کی غرض سے حاضر ہوا تو انھوں نے کہا: علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو، کیونکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے، ہم نے ان سے پوچھا تو انھوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لیے تین (3) دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک (1) دن اور ایک رات مقرر فرمایا۔ (صحیح مسلم:276۔85)

*......**فرض غسل کی حالت پیش آنے پر مسح کرنے کی سہولت ختم ہوجائے گی:** صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مسافر ہوتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اپنے موزے تین (3) دن اور تین رات تک، پیشاب، پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہ اُتاریں، ہاں یہ کہ جنابت (یعنی فرض غسل) کی حالت پیش آجائے۔ (جامع ترمذی:96)

*......مسح کا ابتدائی وقت پہلے مسح سے شمار کیا جائے گا اور وضو کی حالت میں موزے وغیرہ اُتارنے کی صورت میں وضو نہیں ٹوٹے گا، یعنی وضو ٹوٹنے سے پہلے اگر دوبارہ موزے وغیرہ پہن لیے تو ان پر مسح کرنا درست ہوگا۔

وہ چیزیں جن کی وجہ سے وضو نہیں رہتا:

*......**ہوا خارج ہونے سے، خواہ آواز اور بو آئے یا نہ:** عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک ایسے شخص کا حال بیان کیا جسے یہ خیال ہو جاتا تھا کہ وہ نماز کے دوران کسی چیز یعنی ہوا نکلنے کو محسوس کر رہا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نماز سے اس وقت تک نہ پھرے جب تک ہوا نکلنے کی آواز یا بو نہ پائے۔ (صحیح بخاری:137)

*......**پیشاب اور پاخانہ نکلنے سے:** اللہ سبحانہ نے وضو کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا: ''یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو''۔ (سورۃ المائدۃ،6:5)

*......**مذی، ودی اور لیکوریا[1] نکلنے سے، خواہ کسی بھی وجہ سے ہو:** علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: مجھے مَذِی بہت زیادہ آتی تھی، چونکہ میرے گھر میں (میری بیوی) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی (فاطمہ رضی اللہ عنہا) تھیں، اس لیے میں نے ایک شخص سے کہا کہ وہ آپ سے اس کے متعلق سوال کرے، اس نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کر لو اور اپنی شرم گاہ کو دھو لو۔ (صحیح بخاری:269)

*......**استحاضہ (عورتوں کی خاص بیماری) کے خون کی وجہ سے، خواہ کم ہو یا زیادہ:** فاطمہ بنت ابو حبیش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھیں استحاضہ آتا تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جب حیض کا خون ہو جو کہ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے اور پہچانا جاتا ہے، تو نماز سے رُکی رہو اور جب دوسرا یعنی استحاضہ کا ہو تو وضو کرو اور نماز پڑھو، یہ ایک رگ کا خون ہوتا ہے۔ (سنن ابوداوٗد:286)

*......**ننگی شرم گاہ کو ہاتھ لگنے سے:** نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی شرم گاہ کو چھوئے، تو جب تک وضو نہ کر لے نماز نہ پڑھے۔ (جامع ترمذی:82)

*......**گہری نیند اور بیہوشی سے (لیٹ کر یا ٹیک لگا کر):** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آنکھیں سُرین کا تسمہ ہیں، تو جو سو جائے وہ وضو کرے۔ (سنن ابوداوٗد:203)

*......**اُونٹ کا گوشت کھانے سے:** ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا میں بکری کا گوشت کھا کر وضو کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہو تو وضو کر لو اور چاہو تو نہ کرو۔ اس نے کہا: اُونٹ کا گوشت کھا کر وضو کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اُونٹ کے گوشت سے وضو کرو۔ (صحیح مسلم:360۔97)

---

[1] **مذی:** وہ لیس دار پانی جو شہوت کے وقت شرم گاہ سے نکلتا ہے۔ **ودی:** وہ گاڑھا سفید پانی جو بیماری کی وجہ سے پیشاب سے پہلے یا بعد نکلتا ہے، موجودہ دور میں عام طور پر اسے ''قطرے آنا'' کہا جاتا ہے۔ **لیکوریا (عورتوں کی خاص بیماری):** شرم گاہ سے پیشاب کے علاوہ پانی کا نکلنا۔

وہ چیزیں جن کی وجہ سے غسل نہیں رہتا:

❋...... جنابت کی حالت لاحق ہونے سے (منی نکلنے اور احتلام ہونے سے)، خواہ کسی بھی طریقے سے ہو: اللہ سبحانہ نے فرمایا: ''اور اگر جنبی ہو تو غسل کر لو''۔ (سورۃ المائدۃ، 6:5) اور اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، اُم سلیم رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اللہ حق بات بیان کرنے سے نہیں شرماتا، کیا عورت کو اِحتلام ہو تو اسے غسل کرنا چاہیے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جب وہ منی کا پانی دیکھے۔ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے (شرم سے) اپنا منہ چھپا لیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! تیرا ہاتھ خاک آلود ہو، پھر بچے کی صورت ماں جیسی کیوں ہوتی ہے؟۔ (صحیح بخاری:130)

❋...... جماع کی وجہ سے، خواہ منی نکلے یا نہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب مرد عورت کے چاروں اعضاء کے درمیان بیٹھ جائے، پھر کوشش شروع کر دے، تو غسل واجب ہو جائے گا۔ (صحیح بخاری:291)

❋...... حیض ونفاس [1] کی وجہ سے: اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابو حبیش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ کی بیماری تھی، اس نے نبی ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں، بلکہ رگ کا خون ہے، لہٰذا جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر کے نماز ادا کرو۔ (صحیح بخاری:320)

❋...... طہارت، غسل، نماز اور دیگر عبادات کے سلسلہ میں حیض ونفاس کے احکامات ایک جیسے ہی ہیں۔

❋...... وہ چیزیں جن کی وجہ سے غسل نہیں رہتا، ان کی وجہ سے وضو بھی نہیں رہتا، چنانچہ عبادات کی ادائیگی میں طہارت اور پاکیزگی کا بھرپور طریقے سے خیال رکھنا چاہیے۔

---

[1] حیض: اس سے مراد وہ کالے رنگ کا خون ہے جو بالغ اور جوان عورت کو ہر مہینے آتا ہے، اس کی انتہائی مدت سات (7) دن ہے۔ (سنن ابن ماجۃ:627) نفاس: اس سے مراد وہ خون ہے جو بچے کی پیدائش پر جاری ہوتا ہے، اس کی انتہائی مدت چالیس (40) دن ہے۔ (سنن ابو داؤد:312)